UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

FIRST LANGUAGE URDU **3247/01**

Paper 1 Reading and Writing **May/June 2012**

1 hour 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

5431866411

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایات پر عمل کیجیے۔
تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیے ۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کیجیے۔
سٹیپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔

ہر سوال کا جواب دیجیے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کیجیے۔
اس پرچے پر ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **4** printed pages.

© UCLES 2012

https://xtremepape.rs/

اقتباس A

اقتباس A اور اقتباس B کو غور سے پڑھیے۔ پھر سوال نمبر 1 اور 2 کے جواب لکھیے ۔

میراتھن

آج جب ہم ٹیلیویژن پر میراتھن (لمبی دوڑ) دیکھتے ہیں تو اندازہ نہیں کر سکتے کہ اس دوڑ کے پیچھے ایک لمبی کہانی ہے جو ہمیں تاریخ میں بہت پیچھے لے جاتی ہے یعنی 490 قبل مسیح میں ' جب ایتھنز کی چھوٹی سی فوج نے ایرانیوں کے بڑے لشکر کو میراتھن کے مقام پر شکست دی جو یونان سے چھبّیس میل دور شمال مشرق میں تھا۔ فتح کی خوشخبری ایک اولمپک چیمپین کے ذریعے ایتھنز تک پہنچائی گئی۔ فائڈاپیز نامی یہ چیمپین تیزی سے دوڑتا ہوا' پہاڑی چٹانوں اور دریائی وادیوں سے گزرتے ہوئے یونان پہنچا تو اس قدر زخمی اور نڈھال ہو چکا تھا کہ یہ خوشخبری سناتے ہی کہ ”خوشیاں مناؤ ہم جیت گئے“ زمین پر گرا اور دم توڑ دیا۔ موجودہ میراتھن دوڑ دراصل اسی واقعہ کی یاد میں منعقد کی جاتی ہے۔

اس داستان سے زیادہ دلچسپ اس کی اصل کہانی ہے۔ اس اولمپک چیمپین پر اس دوڑ سے پہلے ایک انتہائی اہم ذمّے داری ڈالی گئی تھی۔ ایرانی فوج کی یونان پر حملہ کرنے کی خبر ملنے پر اُسے ایک دور دراز کی ریاست سے مدد کے حصول کے لیے بھیجا گیا تھا۔ اُس نے یہ فاصلہ دو دِن تک مسلسل دوڑتے ہوئے طے کیا۔ یہ سفر اتنا خطرناک تھا کہ گھوڑا بھی اس کا ساتھ نہ دے سکا۔ اُس ریاست کے لوگ جنگ کے حامی نہیں تھے' لہٰذا اُنھوں نے چیمپین کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ یہ بیچارا مزید دو روز بھاگتے ہوئے ایتھنز پہنچا اور اُن کے انکار کی خبر سنائی۔ اس انکار کے باعث یونان کے لوگوں کو خود ہی جنگ لڑنی پڑی۔

ایرانیوں کا منصوبہ تو سیدھا سادہ تھا۔ وہ بحری راستے سے ایتھنز پر حملہ کرنا چاہتے تھے۔ اس منصوبے کی خبر پا کر یونانی فوج نے اچانک اپنے سے کہیں بڑی ایرانی فوج پر حملہ کر دیا اور زبردست لڑائی کے بعد اُنہیں سمندر میں واپس دھکیلنے میں کامیاب ہو گئے۔ اب ایرانیوں نے جنگی حکمتِ عملی تبدیل کرتے ہوئے آٹھ دس گھنٹے کی مسافت پر واقع دوسرے ساحل سے حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ یونانی فوج یہ خبر ملتے ہی تاریخ کی پہلی 'میراتھن' دوڑتے ہوئے یہی فاصلہ پانچ چھے گھنٹوں میں طے کرتے ایرانیوں سے پہلے ہی منزلِ مقصود پر جا پہنچی۔ جب ایرانی وہاں پہنچے تو یونانی فوج کو وہاں دیکھ کر اُنہیں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا۔ یہ دیکھتے ہوئے انہوں نے واپس جانا ہی بہتر سمجھا۔ یوں دوڑنے کی غیر معمولی صلاحیت یونانیوں کی فتح کا باعث بنی۔

© UCLES 2012

https://xtremepape.rs/

اقتباس B

آج میراتھن دوڑ نہ صرف اولمپکس میں شامل ہے بلکہ سارے بڑے شہروں میں منعقد کی جاتی ہے جس میں ہزاروں لوگ حصّہ لیتے ہیں۔ ہر سال باقاعدگی سے اس دوڑ میں حصّہ لینے والے، کم سے کم وقت میں یہ فاصلہ طے کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے باقاعدہ مشق نہایت اہم ہے کیونکہ اس کے بغیر حصّہ لینا ممکن نہیں ہے۔ کچھ شرکاء اپنی پسند کے خیراتی ادارے کے لیے دوستوں اور رشتہ داروں سے چندہ بھی حاصل کرتے ہیں جس سے ان اداروں کی مدد ہوتی ہے۔ کچھ لوگ تو اتنی باقاعدگی سے حصّہ لیتے ہیں کہ دیکھنے اور سُننے والوں کو اُن کے نام تک یاد ہوجاتے ہیں مثلاً ہندوستان کے فوجا سنگھ جو لندن کی میراتھن میں شاید سب سے عمر رسیدہ تھے۔

عرب امارات اور افریقہ کے ممالک میں بھی میراتھن کو مقبولیت حاصل ہے۔کینیا اور ایتھوپیا سے تعلق رکھنے والے چیمپین دنیا کی مشہور میراتھن میں ضرور شامل ہوتے ہیں کیونکہ انعام میں ملنے والی رقم اُن کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔اس رقم سے اپنے ذاتی مقاصد حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ وہ اپنے ملک کے فلاحی منصوبوں کو بھی فائدہ پہنچاتے ہیں۔

حالیہ سالوں میں دوبئ کے میدان پر ایتھوپیا کے دوڑنے والے ہی چھائے رہے۔ ان کھلاڑیوں کے علاوہ ہزاروں لوگ، جن میں مشہور شخصیات بھی شامل ہیں، مختلف میراتھن میں شغل کے طور پر حصّہ لیتے ہیں۔ کچھ لوگ اپنے کو نمایاں کرنے کے لیے عجیب وغریب حلیہ اپنا کر لوگوں کی توجّہ حاصل کرتے ہیں۔

© UCLES 2012

https://xtremepape.rs/

1 " قدیم اور جدید میراتھن کا موازنہ کیجیے" ۔ دونوں عبارتوں کی روشنی میں اس بیان پر اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

- جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔
- آپ کا جواب تقریباً ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

اس سوال کے دیئے گئے مارکس ۱۵ ہیں۔

اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے مزید ۱۰ مارکس دیئے جاسکتے ہیں۔

[Total 15 + 10 for Quality of Language = 25]

2 "اپنے ملک میں کھیلوں کو مقبول بنانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟"

- اپنے کالج کے رسالے کے لیے اس موضوع پر ایک مضمون لکھیے
- آپ کا جواب تقریباً ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

اس سوال کے دیئے گئے مارکس ۱۵ ہیں۔

اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے مزید ۱۰ مارکس دیئے جاسکتے ہیں۔

[Total 15 + 10 for Quality of Language = 25]

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2012

https://xtremepape.rs/